www.urdupalace.com

آخری آرام گاہ

مریم فاطمہ۔ کراچی

دلکش اور دلنشین خوبرو دوشیزہ بغیر چوں و چراں کئے خراماں خراماں اپنے قدم آگے بڑھاتے ہوئے ایک جگہ جا کر رک گئی اور لٹکتے ہوئے پھانسی کے پھندے کو گلے میں ڈال کر موت کو گلے لگالیا پھر……

قدم قدم پر خوف پھیلاتی اور جسم وجاں پر سکتہ طاری کرتی خوفناک اور ڈراؤنی کہانی

جیک، ایمی، ہیلری اور براؤن اپنی گاڑی میں بیٹھے لندن شہر میں رات کے پونے بارہ بجے سیر کرتے پھر رہے تھے۔ وہ چاروں بہترین دوست تھے۔ جیک، ایمی کا بوائے فرینڈ اور براؤن ہیلری کا بوائے فرینڈ تھا۔ وہ چاروں بڑی دیر سے لانگ ڈرائیو پر نکلے ہوئے تھے اسی طرح گھومتے گھماتے وہ سب ایک بالکل سنسان سی جگہ پر آ گئے اور پھر اچانک ایک جھٹکے کے ساتھ ان کی گاڑی رک گئی۔

گاڑی میں پیٹرول ختم ہو گیا تھا۔ "کیا ہوا جیک گاڑی کیوں روک دی؟" ایمی نے پوچھا۔

"گاڑی میں پیٹرول ختم ہو گیا ہے اور مسئلہ یہ ہے کہ اور پیٹرول ہے بھی نہیں۔" جیک نے اسٹیئرنگ پہ مکا مارتے ہوئے کہا۔

"اوہ شٹ اب کیا کریں گے؟" ایمی اور ہیلری پریشان ہو کر بولیں۔

"چلو گاڑی سے باہر نکل کر دیکھتے ہیں شاید یہاں آس پاس سے کوئی مدد مل جائے۔" براؤن نے سیٹ بیلٹ کھولتے ہوئے کہا۔

"اس ویرانے میں ہمیں بھلا کہاں کوئی ملے

www.urdupalace.com

گا۔" ہیلری نے اپنے سنہرے بالوں میں انگلیاں پھیرتے ہوئے کہا۔

"کوئی نہ کوئی تو یہاں رہتا ہی ہوگا۔"

جیک نے کہا۔

"ارے کوئی نہیں رہتا ہوگا یہاں سوائے بھوت پریت کے۔" ایمی نے اپنا سر تھام کر کہا۔ دونوں لڑکیاں کافی پریشان نظر آ رہی تھیں لیکن لڑکے پھر بھی اتنا نہیں گھبرا رہے تھے۔ "چلو باہر نکلو گاڑی سے۔" براؤن نے کہا

"کیوں؟ کیا مطلب؟" ہیلری نے پوچھا۔

"مطلب یہ کہ جب تک ہم لوگ باہر نکل کر مدد نہیں ڈھونڈیں گے تو بات کیسے بنے گی۔ اب کوئی خود سے تو چل کر آئے گا نہیں ہمارے پاس۔" براؤن نے کہا اور گاڑی کا دروازہ کھول کر باہر نکل آیا اور ساتھ ہی ہیلری کا ہاتھ پکڑ کر کھینچا اور اسے بھی باہر نکال لیا۔

جیک نے بھی زبردستی ایمی کو گاڑی سے باہر نکالا۔

"اوہ چھوڑو میرا ہاتھ جیک کہاں لے کر جا رہے ہو مجھے۔" ایمی تنک کر بولی۔

"زیادہ نخرے مت کرو ڈارلنگ اور سیدھی طرح چلو میرے ساتھ۔"

"اچھا ٹھیک ہے لیکن کہاں لے کر جا رہے ہو یہ بھی تو بتاؤ۔" ایمی بولی۔

"ارے یار کتنا بولتی ہو تم، جی تو کر رہا ہے تمہارے منہ پر ٹیپ چپکا دوں۔" جیک نے مسکرا کر کہا تو ایمی مزید چڑ گئی۔

"بس یوں سمجھ لو کہ ہم تمہیں انجانی منزل کی طرف لے کر جا رہے ہیں۔" براؤن ہنس کر بولا۔ اور پھر تھوڑی دور چلنے کے بعد یہ چاروں رک گئے کیونکہ اب انہیں ایک بہت بڑا قلعہ نظر آ رہا تھا۔ رات کے اس پہر سنسان و ویران جگہ پر یہ قلعہ بہت ہی پراسرار اور ہیبت ناک لگ رہا تھا۔ وہ لوگ بری طرح حیران رہ گئے۔ ایمی اور ہیلری کی ریڑھ کی ہڈی میں سردی کی شدید لہر دوڑ گئی۔

"واہ کتنا خوب صورت ہے۔" براؤن نے خوش گوار حیرت سے کہا۔

"درست کہتے ہو۔ بہت شاندار ہے اور تم نے دیکھا کہ قلعے کے اندر روشنی ہو رہی ہے اس کا مطلب ہے کہ اندر لوگ موجود ہیں جیک نے تائید کی۔ "اور تو اور قلعے کا دروازہ بھی کھلا ہوا ہے چلو اندر چلیں۔"

"نہیں نہیں میں اس قلعہ میں کبھی نہیں جاؤں گی۔" ہیلری نے صاف انکار کر دیا۔

"زیادہ ڈرامے بازی نہیں کرو ورنہ اٹھا کر لے جاؤں گا۔" براؤن نے کہا اور پھر وہی ہوا لڑکیوں نے بہت شور مچایا چیخیں چلائیں لیکن براؤن نے ہیلری کو اور جیک نے ایمی کو زبردستی ساتھ لیا اور قلعہ کے اندر گھس گئے۔ اندر سے قلعہ نہایت شاندار تھا۔ اب تو لڑکیاں بھی اپنا ڈر بھول کر دلچسپی سے اندرونی منظر دیکھنے لگیں۔

اچانک ایمی کو شرارت سوجھی۔ وہ ایک ادا سے اپنے بال جھٹک کر بولی۔

"شہزادے جیک کیا آپ مجھ سے شادی کریں گے۔ مجھ جیسی خوب صورت لڑکی آپ کو کہیں نہیں ملے گی۔"

"نہیں شکریہ مس لیکن مجھے چاہنے والی اور بھی ہیں۔" جیک نے اپنے لبوں پر دلفریب مسکراہٹ سجاتے ہوئے وہاں موجود پریوں کے مجسموں کے پاس جاتے ہوئے کہا۔

ایمی کا منہ بن گیا جبکہ ہیلری کھلکھلا کر ہنس پڑی پھر بولی۔

"ایڈیٹ لڑکو! شکر کرو کہ ہم جیسی حسینائیں تمہارے ساتھ ہیں۔ ورنہ گاجر مولی جیسا منہ ہے تم لوگوں کا۔"

"اچھا خیر ہنسی مذاق چھوڑو دوستو! اور یہ سوچو کہ آخر یہ قلعہ ہے کس کا؟ میں نے آج تک اس کے بارے میں نہیں سنا۔" براؤن نے سنجیدگی سے کہا۔

"تم ٹھیک کہتے ہو۔ میں نے بھی کبھی اس قلعہ کے بارے میں نہیں سنا۔" جیک نے بھی تائید کی۔

"اور تو اور بھلا اس قلعہ میں ہمارے علاوہ اور کون ہو سکتا ہے جس نے یہ شمعیں روشن کی ہوئی ہیں۔" ہیلری بولی۔

www.urdupalace.com

''اور یہ شمعیں بالکل پرانی طرز کی ہیں بالکل ویسی جیسی بادشاہوں کے زمانے میں ہوتی تھیں۔ بھلا اب کس کے پاس ایسی شمعیں آ گئیں۔'' ایمی نے کہا۔

''ذرا ایک منٹ ٹھہرو کہیں یہاں کسی فلم کی شوٹنگ وغیرہ تو نہیں چل رہی اور یہ پرانی طرز کی شمعیں اسی لئے جلائی گئی ہیں۔؟'' جیک نے اپنا خیال ظاہر کیا۔

''ارے نہیں یار اگر ایسی بات ہوتی تو باہر ان لوگوں کی گاڑیاں وغیرہ کھڑی ہوتیں۔'' براؤن نے اس کی بات کی نفی کی۔

''ہاں یہ تو ہے چلو جو بھی ہو۔ فی الحال انہیں ڈھونڈو جنہوں نے اس قلعہ میں چراغاں کیا ہوا ہے۔'' جیک بولا۔

''ایسا کرتے ہیں کہ وہ جو راہ داری نظر آ رہی ہے وہاں چلتے ہیں۔'' براؤن نے کہا۔

''ہاں یہ ٹھیک رہے گا۔'' سب نے ہامی بھر لی اور اس طرف کو چل دیئے۔

''اس کمرے کا دروازہ کھول کر دیکھتے ہیں کہ یہاں کیا ہے۔'' ہیلری نے کہا اور فوراً سے ایک کمرے کا دروازہ کھول دیا۔

''دروازہ چرر کی آواز کے ساتھ کھل گیا۔ چاروں دوستوں نے جب اندر کا منظر دیکھا تو ان کی چیخیں نکل گئیں سامنے چھت سے ایک لڑکی کی لاش لٹکی ہوئی تھی اس کے گلے میں پھانسی کا پھندا تھا اس کا لباس بالکل کسی شہزادی جیسا تھا۔

اچانک ہی اس لڑکی کے ہونٹ ہلے اور وہ بولی۔ ''تم لوگوں نے میری آرام گاہ میں قدم رکھا ہے تو اب یہی جگہ تمہاری بھی آرام گاہ بنے گی۔''

وہ چاروں خوف کے مارے چیختے چلاتے وہاں سے بھاگے وہ سیدھا قلعہ کے دروازے تک پہنچے لیکن وہ تو بند پڑا تھا سب نے پریشان ہو کر ایک دوسرے کو دیکھا اور پھر زور لگا کر دروازہ کھولنے لگے۔ لیکن وہ نہ کھلنا تھا نہ کھلا۔

''اوہ! مائی گاڈ یہ ہم کہاں آ کر پھنس گئے۔ ہیلری روتے ہوئے بولی۔

''یہ قلعہ تو آسیب زدہ ہے۔'' جیک نے ابھی اتنا ہی کہا تھا کہ سامنے سے وہی لڑکی شہزادیوں والا لباس زیب تن کیئے آ گئی اس کے پیچھے پیچھے ایک نوجوان لڑکا بھی تھا جس نے پرانے طرز کے کپڑے پہن رکھے تھے اور اپنے کپڑوں سے وہ غریب لگتا تھا۔

''میں شہزادی لوسی ہوں اور یہ وہ لڑکا ہے جس سے میں پیار کرتی تھی یہ آج سے کئی سو سال پہلے یہاں میرے والد صاحب کا نوکر ہوا کرتا تھا اور یہ میری خدمت پر معمور تھا میرے سامنے اس کی نظریں ہمیشہ جھکی رہتی تھیں میرے کام کا اپنی جان سے زیادہ خیال رکھتا تھا میں اس کی معصومیت اور خدمت گزاری سے متاثر ہوئی اور اس طرح مجھے اس سے پیار ہو گیا۔ یعنی ہم دونوں کو ایک دوسرے سے پیار ہو گیا۔ میرے والد کو یہ برداشت نہ ہوا کہ ان کی بیٹی جو کہ ایک شہزادی ہے ایک عام سے نوکر سے شادی کرنے چلی ہے انہوں نے اس بے چارے کو موت کی سزا سنا دی اور اس کا سر قلم کروا دیا گیا۔ اس کے مرنے کے بعد اس کے غم میں ،میں نے خود کو پھانسی پہ لٹکا لیا۔ کیونکہ اس کے بغیر میں جینے کا تصور بھی نہیں کر سکتی تھی۔

تم لوگ بھاگنے کی کوشش کر کے دیکھ سکتے ہو لیکن سچ تو یہ ہے کہ تم لوگ یہاں سے بچ کر نہیں نکل سکو گے۔'' اس لڑکی نے اپنا تعارف کرایا۔

وہ سب بڑے غور سے اس کی باتیں سن رہے تھے۔

''آخر تم ہم سے کیا چاہتی ہو؟'' ایمی نے ہمت کر کے پوچھا۔

''لوسی نے زوردار قہقہہ لگایا پھر بولی۔ ''تمہاری جان۔ تمہاری زندگی...... میں تم لوگوں کو تباہ و برباد کر دوں گی۔''

''دوستو! یہاں سے بھاگو۔ کوئی راستہ ڈھونڈو یہاں سے نکلنے کا۔'' براؤن نے چیخ کر کہا اور سب کو ساتھ لے کر ایک طرف کو بھاگ نکلا کہ اچانک قلعہ میں موجود ساری شمعیں بجھ گئیں۔

''ارے یہ کیا ہو گیا؟'' براؤن نے کہا۔

''ہیلری تم کہاں ہو۔ اندھیرا بہت ہے کچھ نظر نہیں

www.urdupalace.com

آرہا...... ہیلری......! ہیلری...... جواب دو۔"

اگر وہاں ہیلری ہوتی تو جواب دیتی۔ وہاں اب براؤن کے علاوہ کوئی نہیں تھا یہ سارے ساتھی ایک دوسرے سے الگ ہو گئے تھے۔

اچانک ہی شمعیں جل اٹھیں اور ہر طرف روشنی پھیل گئی براؤن نے بدحواسی کے عالم میں ادھر ادھر دیکھا۔ تو اسے سامنے سے ہیلری آتی ہوئی نظر آئی وہ سیدھی اس کے پاس آئی اور بولی۔ "براؤن چلو چلیں، ہمیں یہاں سے باہر نکلنے کا راستہ مل گیا ہے۔" وہ خوشی سے چہکتے ہوئے بول رہی تھی۔ پھر اس نے براؤن کا ہاتھ تھاما اور اسے ایک طرف کو کھینچتی ہوئی لے گئی۔ وہ راستہ براؤن کا جانا پہچانا سا لگ رہا تھا۔ ہیلری اسی راہ داری میں آ کر ٹھہر گئی۔ پھر بولی۔ "میری آنکھوں میں دیکھو براؤن اور بتاؤ تمہیں کیا نظر آ رہا ہے؟"

"اپنا انجام۔" براؤن نے کھوئے ہوئے لہجے میں جواب دیا۔

"ہاں براؤن تمہارا انجام یہی ہے چلو آگے قدم بڑھاؤ۔" براؤن نے اندر اسی کمرے میں قدم رکھا جہاں کچھ دیر پہلے لوسی کی لاش چھت سے لٹک رہی تھی اور پھر براؤن نے پھانسی کا پھندہ لے کر اپنے گلے میں ڈال لیا۔ وہ بالکل انجانے سحر میں کھو گیا تھا اور پھر تھوڑی ہی دیر میں اس کا سانس گھٹ کر رہ گیا۔ اس نے تڑپ تڑپ کر جان دے دی۔

ہیلری کا وجود اچانک لوسی کے وجود میں تبدیل ہو گیا اور وہ مسکرا کر بولی۔

"یہ تمہاری آخری آرام گاہ ہے براؤن۔"

دوسری طرف اندھیرے میں ہیلری بھاگ رہی تھی۔ "براؤن، ایمی، جیک کہاں ہو تم لوگ میری بات کا جواب کیوں نہیں دیتے۔" اچانک اس کا پیر مڑا اور وہ تکلیف سے کراہتی ہوئی فرش پر گر گئی۔ اس کے ساتھ ہی ساری شمعیں روشن ہو گئیں تو وہ سنبھل کر بیٹھ گئی۔ اور پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔

"پتہ نہیں کہاں چلے گئے سب مجھے چھوڑ کر اب میں کیا کروں۔" وہ سسکیاں لے کر رونے لگی پھر اسے کسی کے قدموں کی چاپ سنائی دی اس نے سامنے نظر اٹھا کر دیکھا تو ایمی دوڑتی ہوئی چلی آ رہی تھی۔ اس کے لبوں پر مسکراہٹ تھی۔ "ہیلری تم کہاں رہ گئی تھیں؟...... ہم کب سے تمہیں ڈھونڈ رہے ہیں اور خوشی کی بات یہ کہ ہمیں یہاں سے باہر جانے کا راستہ بھی مل گیا ہے۔ چلو یہاں سے چلیں۔" ایمی نے اتنا کہہ کر ہیلری کا ہاتھ تھاما اور اسے کھڑا کیا۔ ہیلری کے پیر میں چوٹ آئی تھی اس لئے وہ لڑکھڑا کر چل رہی تھی۔ ایمی اسے لے کر اسی راہ داری میں آ گئی۔ "یہ کیا ایمی یہ تو وہی جگہ ہے؟" ہیلری نے حیرت سے پوچھا۔

"ہاں یہ وہی جگہ ہے یہ تمہاری آرام گاہ ہے۔ آخری آرام گاہ۔" ایمی نے جواب دیا۔

"یہ تت تم کیسی باتیں کر رہی ہو ایمی، تمہیں کیا ہو گیا ہے۔" ہیلری ہکلاتے ہوئے بولی۔

"میری آنکھوں میں دیکھو کیا نظر آ رہا ہے؟"

ہیلری نے اس کی آنکھوں میں جھانک کر دیکھا پھر بولی۔ "مجھے اپنا انجام نظر آ رہا ہے۔" اس کے ساتھ ہی وہ آگے بڑھی اور کمرے میں داخل ہو گئی۔

"آگے بڑھو ہیلری یہی تمہاری منزل ہے۔" ایمی نے کہا ہیلری نے آگے بڑھ کر دیکھا سامنے براؤن پھانسی پر لٹکا ہوا تھا۔ اس نے بھی اپنے گلے میں پھانسی کا پھندا ڈالا اور ہمیشہ ہمیشہ کے لئے آنکھیں بند کر لیں۔

ایمی اپنے اصل روپ میں آ گئی یعنی لوسی کے روپ میں اور وہاں سے چلی گئی اب یہاں بالکل گھپ اندھیرے میں ایمی اکیلی کھڑی رو رہی تھی۔ "جیک کہاں ہو تم؟ مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے۔" یکدم ساری شمعیں روشن ہو گئیں اور اپنے بالکل سامنے جیک کو کھڑے دیکھ کر وہ بری طرح گھبرا گئی اور اپنا توازن برقرار نہ رکھ سکی اور سامنے کھڑکی سے باہر جا گری لیکن جیک نے لمحہ بھر کی دیر کئے بغیر اسے بازوؤں سے پکڑ لیا اور ہدایت کی کہ "بالکل بھی نہ گھبراؤ۔" اور پھر جیک نے زور لگا کر اسے اندر کھینچ لیا۔ بڑی دیر تک ایمی اپنی سانس بحال کرتی رہی اور پھر جیک کے گلے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔ "بس ایمی رو مت، ہمیں باہر جانے کا راستہ مل گیا ہے چلو چلتے ہیں۔" جیک نے بڑے پیار سے اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں لے کر کہا۔

www.urdupalace.com

"اوہ! شکر ہے جیک کہ باہر کا راستہ مل گیا ورنہ مجھے تو لگا تھا کہ بس آج یہیں مر جاؤں گی۔" ایمی اپنے آنسو پونچھتے ہوئے بولی۔

"آجاؤ اس طرف باہر کا راستہ ہے۔" جیک نے کہا اور اسے لے کر اپنے ساتھ چل دیا۔ تھوڑی دور چلنے کے بعد ایمی ٹھٹک کر رک گئی۔ "یہ کیاہ؟ جیک یہ تو وہی راہ داری ہے تم مجھے یہاں کیوں لے آئے؟" وہ گھبرا کر بولی۔

"اس لئے کہ یہی تمہاری منزل ہے۔ یہی تمہاری اصل جگہ ہے۔ میری آنکھوں میں غور سے دیکھو اور پھر بتاؤ کہ تمہیں کیا نظر آ رہا ہے؟" جیک نے سرد لہجے میں کہا۔

ایمی نے ڈرتے ڈرتے اس کی آنکھوں میں دیکھا پھر سحر زدہ لہجے میں بولی۔ "مجھے اپنا انجام نظر آ رہا ہے مجھے اپنی منزل نظر آ رہی ہے۔"

"تو پھر آگے بڑھو اور اپنی منزل کو پالو۔" ایمی آہستہ آہستہ چلتی ہوئی اس کمرے میں داخل ہوئی اور اس نے بھی براؤن اور ہیلری کی طرح اپنے گلے میں پھانسی کا پھندہ ڈال لیا کچھ دیر تک تو وہ تڑپی۔ لیکن پھر جیسے بالکل پرسکون نیند سو گئی۔

لوسی نے ایک بار پھر اپنی شکل بدلی اور وہاں سے ہٹ گئی۔

دوسری طرف جیک اندھیرے میں اپنے دوستوں کو آوازیں دے رہا تھا۔ "ایمی تم کہاں ہو؟ براؤن، ہیلری کوئی تو جواب دو۔" وہ تھک ہار کر زمین پر بیٹھ گیا اس کے بیٹھتے ہی تمام شمعیں روشن ہو گئیں اور اس نے دیکھا کہ سامنے سے اس کے تینوں دوست ہنستے مسکراتے چلے آ رہے تھے۔ جیک مائی ڈیر تم کہاں رہ گئے تھے؟" ایمی نے اس کے گلے میں بانہیں ڈال دیں۔

"ہم لوگ تمہیں کب سے ڈھونڈ رہے ہیں۔" براؤن نے کہا۔

"پتہ ہے ہمیں یہاں سے باہر نکلنے کا راستہ مل گیا ہے۔" ہیلری بولی۔

"چلو پھر چلتے ہیں۔" جیک نے خوشی سے کہا اور چاروں دوست چل دیئے۔ ایمی، ہیلری اور براؤن جیک کو لے کر اسی راہ داری میں آ گئے۔ "ارے یہ کیا ہے، یہ تم لوگ مجھے کہاں لے آئے جیک نے ڈرتے ہوئے پوچھا کیونکہ اب اس کے دوستوں کے چہرے پر کرختگی نظر آ رہی تھی۔

"یہ ہماری آخری آرام گاہ ہے میری آنکھوں میں دیکھو جیک اور بتاؤ کہ تمہیں کیا نظر آ رہا ہے؟" ایمی نے کہا تو جیک نے ڈرتے ڈرتے اس کی آنکھوں میں دیکھا پھر بولا۔ "مجھے اپنی منزل اور اپنا انجام نظر آ رہا ہے۔" اور پھر وہ کمرے میں داخل ہوا اس کے سارے دوست چھت سے لٹکے ہوئے تھے ایک پھندا اس کے لئے بھی تیار تھا اس نے اپنے گلے میں پھندا ڈالا اور پھر ہمیشہ کے لئے آنکھیں بند کر لیں۔

اس واقعہ کے ایک سال بعد آثار قدیمہ کی ٹیم وہاں پہنچی۔ روزی ٹیم کی انچارج تھی وہ سب کو گائیڈ کرتے ہوئے آگے بڑھ رہی تھی کہ اچانک ان لوگوں کی نظر سامنے موجود اسی قلعے پر پڑ گئی۔ خوشی کے مارے روزی نے زور سے چیخ ماری۔ "ہماری اس دریافت پر تو ہمیں انعام ملے گا اور ہمیں اخباروں اور ٹی وی میں بھی دکھایا جائے گا۔ ہمارا انٹرویو لیا جائے گا ہم مشہور ہو جائیں گے۔" وہ خوشی سے اچھلتے ہوئے بولی۔

"تو پھر دیر کیسی! چلو آگے بڑھتے ہیں۔" اس کے ایک ساتھی نے کہا اور وہ سب قلعے کی طرف بڑھتے چلے گئے۔ قلعے کا دروازہ کھلا ہوا تھا وہ لوگ خوشی خوشی اندر داخل ہوئے اور پھر سب مل کر اسی راہ داری کی طرف آ گئے اس کمرے کا دروازہ کھلا ہوا تھا سامنے کا منظر دیکھ کر ان کے حلق سے دلخراش چیخیں نکل گئیں کیونکہ سامنے چھت پر براؤن، ہیلری، جیک اور ایمی کی لاشیں لٹک رہی تھیں اور ساتھ میں لوسی بھی چھت سے لٹکی ہوئی تھی۔

وہ پیچھے کو ہٹنے ہی والے تھے کہ لوسی کے ہونٹ ہلے اور وہ بولی۔ "روزی اب تم یہاں آ ہی گئی ہو تو یہی جگہ تمہاری اور تمہارے ساتھیوں کی آخری آرام گاہ بنے گی تمہیں تمہاری آخری آرام گاہ مبارک ہو۔"